



## سوال

(737) اوئیس قرنی رحمہ اللہ کون تھا؟ کیا تھا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اوئیس قرنی رحمہ اللہ کون تھا؟ کیا تھا؟

۱۔ کیا اس کو رضی اللہ عنہ کہنا جائز ہے؟

۲۔ کیا اوئیس قرنی کی قبر بہاولپور میں ہے؟ (سائل: حاجی مشتاق احمد محمدی چک... بہاولپور) (۲ دسمبر ۱۹۹۷ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اوئیس قرنی یمن میں ایک نیک بندہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نشانہوں کے ساتھ اس کی آمد کی بشارت دی تھی۔ نیز فرمایا:

”فَمَنْ رَوَاهُ فَلْيَسْتَعْفِفْ لَكُمْ“ (صحیح مسلم، باب من فَنَاقَلَ أُوَيْسَ الْقُرْنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رقم: ۲۵۳۲)

”یعنی اسے کہنا کہ تمہارے لیے بخشش کی دعا کرے۔“

رسول اللہ ﷺ نے اس کو خیر النابیین کے لقب سے بھی یاد فرمایا ہے۔

۱۔ عام طور پر لفظ رضی اللہ عنہم صحابہ پر لولا جاتا ہے۔ دیگر پر رحمہ اللہ اطلاق ہوتا ہے۔ لیکن بعض لوگ صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد آنے والے لوگوں پر بھی وسعت کے اعتبار سے رضی اللہ عنہ کا اطلاق کر دیتے ہیں جو محل نظر ہے۔

۲۔ مذکورہ بالا اوصاف سے متصف اوئیس قرنی کی قبر تاریخی طور پر بہاولپور میں ثابت نہیں ہو سکی۔ ممکن ہے موجود صاحب قرآن کا ہم نام کوئی اور ہو۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب



## فتاویٰ حافظ ثناء التمدنی

جلد: 3، کتاب اللباس : صفحہ: 522

محدث فتویٰ